سوال

کیا جو شخص تجارتی سفر کرتے ہوئے سمندر میں فوت ہوجائے اسے شہید شمار کیا جائے گا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمدللہ

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص تجارت کےلیے سمندری سفر کرتے ہوئے فوت ہوگیا تو کیا وہ شہید کی موت مرا ہے ؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

جی ہاں اگر اس کا وہ سفر نافرمانی میں نہیں تھا تو اس کی موت شہادت کی موت ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(غرق ہونے والا شہید ہے ، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے ، جل کر مرنے والا شہید ہے ، اور طاعون کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے ، اور وہ عورت جو اپنے نفاس میں فوت ہوجائے شہید ہے ، اور منہدم کرتے ہوئے مرجانے والا شہید ہے) ۔

حدیث میں اس کے علاوہ اور کا بھی ذکر ملتا ہے ۔

اگر ظن غالب ہو کہ سمندری سفر میں سلامتی ہے تو تجارتی غرض سے سمندری سفر جائز ہے ، لیکن اگر سلامتی نہیں تو پھر اسے تجارت کےلیے سمندری سفر نہیں کرنا چاہیے اور اگر وہ پھر بھی کرے تو اس نے اپنے آپ کو قتل کرنے میں معاونت کی تو اس طرح کے شخص کو شہید نہیں کہا جائے گا ۔ .

اسلام سوال و جواب

22140